



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

ت سے کی جانے والی مسالہ جات کی برآمدات کی مالیت میں 2016-17 کے دوران اب تک کا سب سے زیادہ اضافہ

Posted On: 16 JUN 2017 11:12AM by PIB Delhi

نئی دہلی 16 جون؛ عالمی پیمانے پر مختلف ممالک کے ذریعے نافذ کردہ خوراک سلامتی کے سخت ترین قواعد کے تقاضوں پر پورا اترتے ہوئے بھارتی مسالے اور مسالہ جات سے تیار مصنوعات کی برآمدات کی مالیت میں 2016-17 کے دوران 17664.61 کروڑ روپے (2633.30 ملین امریکی ڈالر) کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ یہ مقدار 9 لاکھ 47 ہزار 790 ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ جس سے سخت ترین مقابلے کے باوجود بین الاقوامی منڈی میں بھارتی مسالوں نے اپنا مقام برقرار رکھا ہے اور ان کی زبردست مانگ ہے۔

سالوں اور دیگر متعلقہ مصنوعات کی برآمدات میں رونما ہونے والا یہ اضافہ مقدار اور مالیت دونوں لحاظ سے ہے اور اسے بڑی کامیابی کے ساتھ 2015-16 کی مقدار یعنی 8 لاکھ 45 ہزار 255 ٹن اور 16238.23 کروڑ روپے (2482.83 ملین امریکی ڈالر) کی مالیت کے ساتھ موازنہ کرنے پر، مقدار میں 2 فیصد کا اضافہ ملا۔ رونا ہے۔ مالیت میں روپے کے لحاظ سے 9 فیصد کا اضافہ اور ڈالروں کے زمرے میں چھ فیصد کا اضافہ ملا۔ رونا ہے۔

کے مالی سال کے دوران مرج کی مانگ سب سے زیادہ برقرار رہی اور 5070.75 کروڑ روپے کے بقدر کی 400250 مرج کی برآمد عمل میں آئی، جس سے مقدار میں 15 2016-17 فیصد اور مالیت میں 27 فیصد کا اضافہ ملا۔ رونا ہے۔

سفید زیرے کا نمبر اس کے بعد آتا ہے، جو برآمد کیے جانے والے مسالوں میں سب سے زیادہ برآمد ہوا ہے۔ اس کی برآمدات میں مقدار کے لحاظ سے 22 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 28 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 2016-17 کے دوران بھارت نے 1963.20 کروڑ روپے کی مالیت کا 19 ہزار ٹن سفید زیرے برآمد کیا۔ برآمدات میں ہونے والا اضافہ بیشتر اس بنیاد پر تھا کہ درآمدات کرنے والے ممالک کی جانب سے زیرے درآمد کرنے کے لیے سخت معیارات مقرر کیے گئے تھے اور اس کے پیش نظر مسالہ بورڈ کی جانب سے زیرے کی برآمدات کے سلسلے میں برآمد کاروں کو فوری طور پر خبردار کر دیا گیا تھا۔

بھارت نے عالمی منڈی میں سخت مسابقت کے باوجود اپنے عہدگی کے حامل مسالوں کی خوبی کی بنیاد پر بین الاقوامی مطالبات کی تکمیل کرتے ہوئے برآمدات کے تمام تر سابق ریکارڈ توڑے۔ بین-مسالہ بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر اے جئے تھلکا نے کہا ہے کہ اس سے بھی زیادہ اطمینان کی بات یہ ہے کہ یہ برآمداتی اضافہ اس وقت رونما ہوا ہے، جب عالمی پیمانے پر سخت ترین خوراک سلامتی قوانین نافذ ہیں اور ایسی صورت میں بھی بھارتی مسالوں کو بین الاقوامی پیمانے پر ترجیح ملی ہے۔

نی افروز عالمی مانگ خصوصاً ادویہ جاتی شعبے میں لہی کے مطالبہ نے لہی کی برآمدات میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور یہ 2016-17 کے دوران مقدار کے لحاظ سے ایک لاکھ 16 ہزار 500 ٹن اور مالیت کے لحاظ سے ایک لاکھ 248 کروڑ روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔

ن مسالوں کی برآمدات میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں سب سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا ہے، ان میں سونف کا نام شامل ہے، جس کی برآمدات میں مقدار کے لحاظ سے 129 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا اور مالیت میں 79 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔

سال کے دوران لہ سن کی برآمدات نے مجموعی برآمدات کے اضافے میں خاصا تعاون دیا اور مالیت کے لحاظ سے لہ سن کی برآمد میں 92 فیصد اور مقدار کی لحاظ سے 39 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔

جائفل اور جاوتری کی برآمدات میں بھی اضافہ درج کیا گیا اور 2015-16 کے مقابلے میں بالترتیب 25 فیصد اضافے کے ساتھ 5070 ہزار روپے کی برآمدات عمل میں آئی جبکہ اس سے پہلے 4050 ٹن کی مقدار برآمد ہوئی تھی۔

کے دوران اجوائن کی برآمدات 5310 ٹن اور مالیت 53.28 کروڑ روپے کی جو 2016-17 کے دوران بڑھ کر 6250 ٹن اور 62.46 کروڑ روپے کے بقدر ہو گئی۔ 2015-16

ڈاکٹر جئے تھلکا نے کہا کہ بڑی لانچی کی پیداوار کو فروغ دینے، خصوصاً شمال مشرقی خطے میں بڑی لانچی کے فروغ کی مسالہ بورڈ کی کوششوں کے نتیجے میں، اس کی برآمد میں مقدار کے لحاظ سے 30 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 9 فیصد کا اضافہ درج ہوا ہے۔

مسالوں سے متعلق برآمداتی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ روایتی مسالوں کے بجائے ڈب بند اور قدر قیمت کے حامل مسالوں کے استعمال کے اضافے کا رجحان بڑھ رہا ہے اور 2015-16 کے مقابلے میں 2016-17 دوران مسالوں کی برآمدات میں مقدار اور مالیت دونوں لحاظ سے خاطر خواہ اضافہ درج ہوا ہے۔

(م ن - - ن ر - 16.06.2017)

U - 2771

(Release ID: 1493046) Visitor Counter : 4

